CRC/C/PAK/CO/5

حقوق اطفال کمیٹی کی پانچویں سالانہ رپورٹ

پاکستان سے متعلق حتمی مشاہدات

چائلڈ رائٹس موومنٹ (سی آر ایم)، پاکستان

بچوں کے لیے کتابچہ

پیش لفظ

پاکستان اقوام متحدہ کے معاہدہ برائے حقوق اطفال کا ایک رکن ملک ہے اور اس حیثیت سے معاہدے کے نفاذ اور گذشتہ حتمی مشاہدات اور تجاویز کے بارے میں کئے گئے اقدامات کی معیادی رپورٹ اقوام متحدہ کی ذیلی کمیٹی برائے اطفال کو جمع کرانے کا پابند ہے۔ توثیق کے بعد پاکستان نے ابتدائی رپورٹ 1993ء میں جمع کرائی دوسری معیادی رپورٹ 1999ء میں تیسری اور چوتھی مشترکہ رپورٹ جو 2007ء میں جمع کرانا تھی وہ 2009ء میں جمع کرائی۔ 2012ء کی پانچویں رپورٹ 2015ء میں جمع کرائی جس کا مئی اور جون 2016ء میں جائزہ لیا گیا۔

ہر مرتبہ رپورٹ جمع کروانے کے بعد کمیٹی برائے حقوق اطفال پاکستان، سول سوسائٹی کی جانب سے جمع کرائی گئی متبادل رپورٹوں کی روشنی میں اس کا جائزہ لیتی ہے اور اپنے حتمی مشاہدات اور سفارشات جاری کرتی ہے مگر یہ قابل افسوس ہے کہ حکومتی سطح پر ان سفارشات کے نفاذ کیلئے جامع منصوبہ بندی نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے اس کا نفاذ بہت سست روی سے ہو رہا ہے اور کمیٹی اپنی ہر مرتبہ کی سفارشات میں اس پر اظہار تشویش کرتی ہے۔ چائلڈ رائٹس موومنٹ نے بھی اپنی متبادل رپورٹ اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے حقوق اطفال میں پیش کی اور جاری شدہ حتمی مشاہدات اور سفارشات کا بڑا حصہ چائلڈ رائٹس موومنٹ کی متبادل رپورٹ سے ماخوذ ہے۔

چائلڈ رائٹس موومنٹ ایک آزادانہ تحریک کی شکل میں ان حتمی مشاہدات اور تجاویز کے وسیع تر نفاذ کیلئے عوام اور اعلیٰ سطحی حکام میں شعور و آگاہی اجاگر کرنے کیلئے کوشاں ہے، اور انہی کوششوں میں ان سفارشات کا پہلا حصہ ان سفارشات کی مختلف زبانوں میں دستیابی شامل ہے۔ یہ حتمی مشاہدات اور سفارشات عوام اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلقہ افراد میں تقسیم کئے جائیں گے۔ خصوصی طور پر اس رپورٹ کو تمام اداروں تک پہنچایا جائے گا تا کہ وفاقی اور صوبائی ادارے ان سفارشات پر عملدرآمد یقینی بنا سکیں۔

میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے کام کرنے والی سی آر ایم کی ممبر تنظیموں اور دیگر افراد کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے بچوں کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے تعاون کیا۔ میں سید اشتیاق الحسن گیلانی چیف ایگزیکٹو یوگڈ، اپنی فیملی اور اپنی creative ٹیم کی شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ پر اعتماد اور تعاون کیا۔

الشبہ یوسف
سی آر ایم کو آرڈینیٹر

فہرست

سفارش نمبر 1	بجٹ مختص کرنا	01
سفارش نمبر 2	کم عمر میں بچوں کی زبردستی شادیاں	03
سفارش نمبر 3	تعلیم	05
سفارش نمبر 4	بچہ کس عمر تک بچہ ہے؟	07
سفارش نمبر 5	مذہبی آزادی	08
سفارش نمبر 6	صحت اور خوراک کا حق	08
سفارش نمبر 7	ماحولیاتی صحت	09
سفارش نمبر 8	نفسیاتی صحت	09
سفارش نمبر 9	بچے کی بہترین دلچسپی	10
سفارش نمبر 10	تحفظ کا حق	12
سفارش نمبر 11	انصاف پر مبنی نظام	14
سفارش نمبر 12	کم عمر بچوں کے لیے سزائے موت ختم کرو	16
سفارش نمبر 13	جسمانی سزا	16
سفارش نمبر 14	خاموشی توڑ دو	17
سفارش نمبر 15	جنسی تولیدی صحت کے حقوق کے حوالے سے صحیح معلومات کی فراہمی	18
سفارش نمبر 16	ہم ایک موثر اور پُر امن ماحول چاہتے ہیں	19
سفارش نمبر 17	جذباتی تشدد	19
سفارش نمبر 18	خصوصی بچے	20
سفارش نمبر 19	بچوں کو اغواء کرنا	21
سفارش نمبر 20	سڑکوں اور گلیوں میں رہنے اور کام کرنے والے بچے	21
سفارش نمبر 21	چائلڈ لیبر	22
سفارش نمبر 22	متبادل دیکھ بھال	23

01
سفارش نمبر

بجٹ مختص کرنا

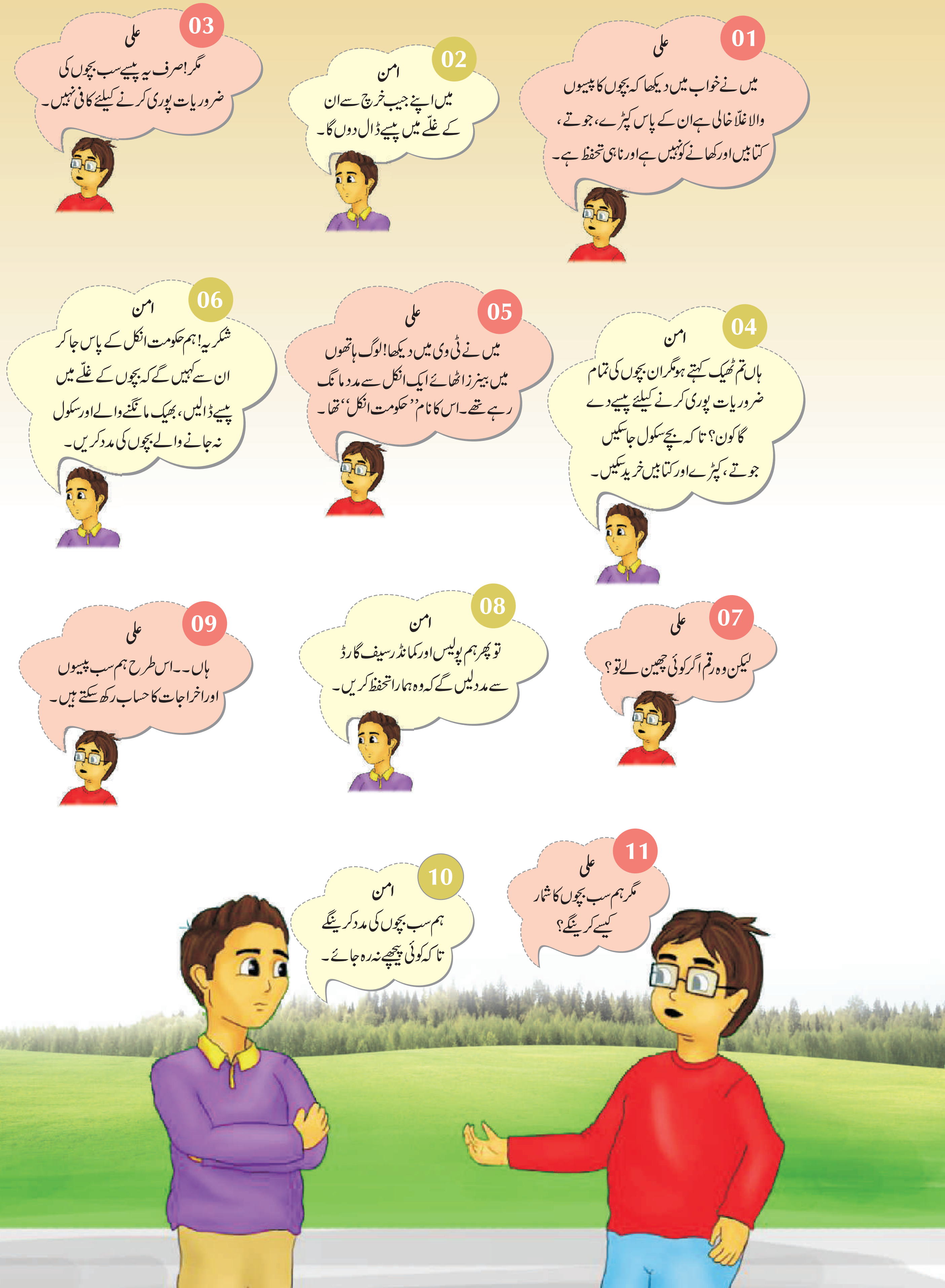

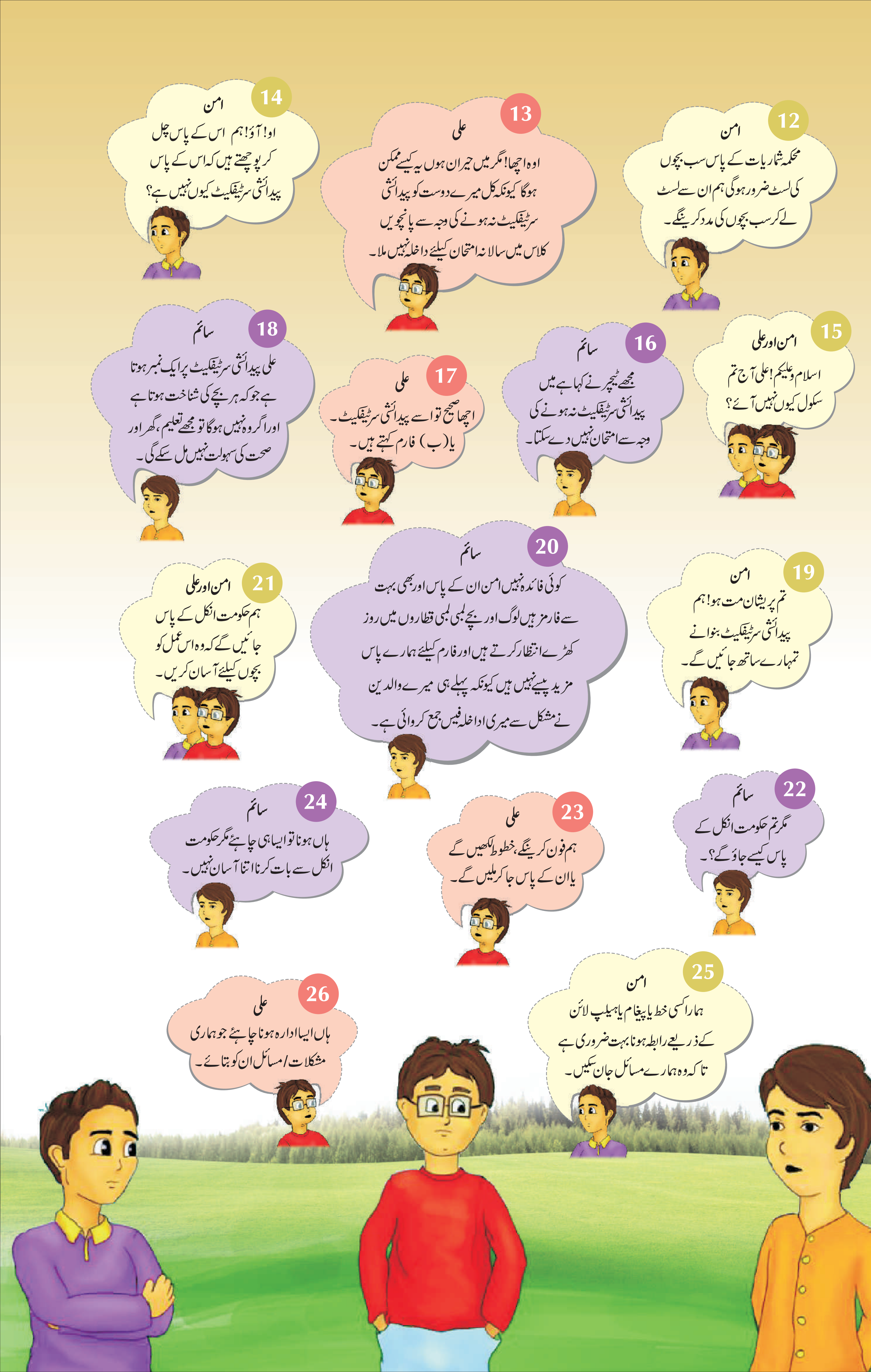
12
امن
محکمہ شماریات کے پاس سب بچوں کی لسٹ ضرور ہوگی ہم ان سے لسٹ لے کر سب بچوں کی مدد کرینگے۔
13
علی
اوہ اچھا! مگر میں حیران ہوں یہ کیسے ممکن ہوگا کیونکہ کل میرے دوست کو پیدائشی سرٹیفکیٹ نہ ہونے کی وجہ سے پانچویں کلاس میں سالانہ امتحان کیلئے داخلہ نہیں ملا۔
14
امن
او! آؤ! ہم اس کے پاس چل کر پوچھتے ہیں کہ اس کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ کیوں نہیں ہے؟
15
امن اور علی
اسلام وعلیکم! علی آج تم سکول کیوں نہیں آئے؟
16
سائم
مجھے ٹیچر نے کہا ہے میں پیدائشی سرٹیفکیٹ نہ ہونے کی وجہ سے امتحان نہیں دے سکتا۔
17
علی
اچھا صحیح تو اسے پیدائشی سرٹیفکیٹ۔ یا (ب) فارم کہتے ہیں۔
18
سائم
علی پیدائشی سرٹیفکیٹ پر ایک نمبر ہوتا ہے جو کہ ہر بچے کی شناخت ہوتا ہے اور اگر وہ نہیں ہوگا تو مجھے تعلیم، گھر اور صحت کی سہولت نہیں مل سکے گی۔
19
امن
تم پریشان مت ہو! ہم پیدائشی سرٹیفکیٹ بنوانے تمہارے ساتھ جائیں گے۔
20
سائم
کوئی فائدہ نہیں امن ان کے پاس اور بھی بہت سے فارمز ہیں لوگ اور بچے لمبی لمبی قطاروں میں روز کھڑے انتظار کرتے ہیں اور فارم کیلئے ہمارے پاس مزید پیسے نہیں ہیں کیونکہ پہلے ہی میرے والدین نے مشکل سے میری اداخلہ فیس جمع کروائی ہے۔
21
امن اور علی
ہم حکومت انکل کے پاس جائیں گے کہ وہ اس عمل کو بچوں کیلئے آسان کریں۔
22
سائم
مگر تم حکومت انکل کے پاس کیسے جاؤ گے؟۔
23
علی
ہم فون کرینگے، خطوط لکھیں گے یا ان کے پاس جا کر ملیں گے۔
24
سائم
ہاں ہونا تو ایسا ہی چاہئے مگر حکومت انکل سے بات کرنا اتنا آسان نہیں۔
25
امن
ہمارا کسی خط یا پیغام یا ہیلپ لائن کے ذریعے رابطہ ہونا بہت ضروری ہے تاکہ وہ ہمارے مسائل جان سکیں۔
26
علی
ہاں ایسا ادارہ ہونا چاہئے جو ہماری مشکلات / مسائل ان کو بتائے۔

02
سفارش نمبر

کم عمر میں بچوں کی زبردستی شادیاں

بچوں کی زندگی کے معاملات میں رائے شامل نہیں، خاص طور پر بچیوں کی ۔! صنفی امتیاز

11
سارہ
(سارہ کے انکار کرنے پر اگلے ہی دن اس کی شادی کر دی گئی)
12
نکاح خواں
سارہ کا شناختی کارڈ چاہئے (اس کے بھائی نے کچھ پیسے دے کر قاضی کو خاموش کروا دیا کیونکہ وہ اس کے حصے کی زمین پر قبضہ کرنا چاہتا تھا) میں حیران ہوں کہ اگر اسکے والدین شادی کیلئے رضا مند ہوں گے تو شادی کر کے والدین اس انکل کے گھر جائیں گے یا سارہ؟
13
مریم
ثمینہ! سارہ کہاں ہے! آج سکول کیوں نہیں آئی؟
14
سارہ
اس کی امی نے بتایا کہ آج اس کی شادی ہے اب وہ کبھی سکول نہیں آئے گی۔
(مریم نے بستہ پھینکا) آنٹی کو ساتھ لیا جو فلاحی کام کرتی تھی اور ایک پولیس والے انکل کو لیکر سارہ کے گھر چلی گئی پولیس نے دولہے، سارہ کے گھر والوں کو پکڑ لیا جو کم عمر بچی کی شادی کر رہے تھے۔)
16
سارہ
(سارہ نے بھاگ کر مریم کو گلے لگا کر شکریہ ادا کیا)
17
آنٹی عالیہ (فلاحی کام والی)
کم عمری اور زبردستی کی شادی بچی کی ذہنی، جسمانی اور جذباتی صحت کو متاثر کرتی ہے۔ ایک بچی تمام گھریلو ذمہ داریاں پوری نہیں کر سکتی۔
18
سارہ کے گھر والے
نکاح خواں اور دولہا بہت شرمندہ ہوتے ہیں اور معافی مانگتے ہیں۔

بچی ماں سے:
بچیوں کو غیرت کے نام پر کیوں قتل کیا جاتا ہے؟
لوگ کیوں قتل کرنے کو غیرت سمجھتے ہیں، تحفظ کیوں نہیں دیتے؟
اتنے بڑے معاشرے کی غیرت مجھ چھوٹی سی بچی میں کیسے ہوسکتی ہے؟

03
سفارش نمبر

تعلیم

(بنیادی اور مفت تعلیم سب کیلئے)

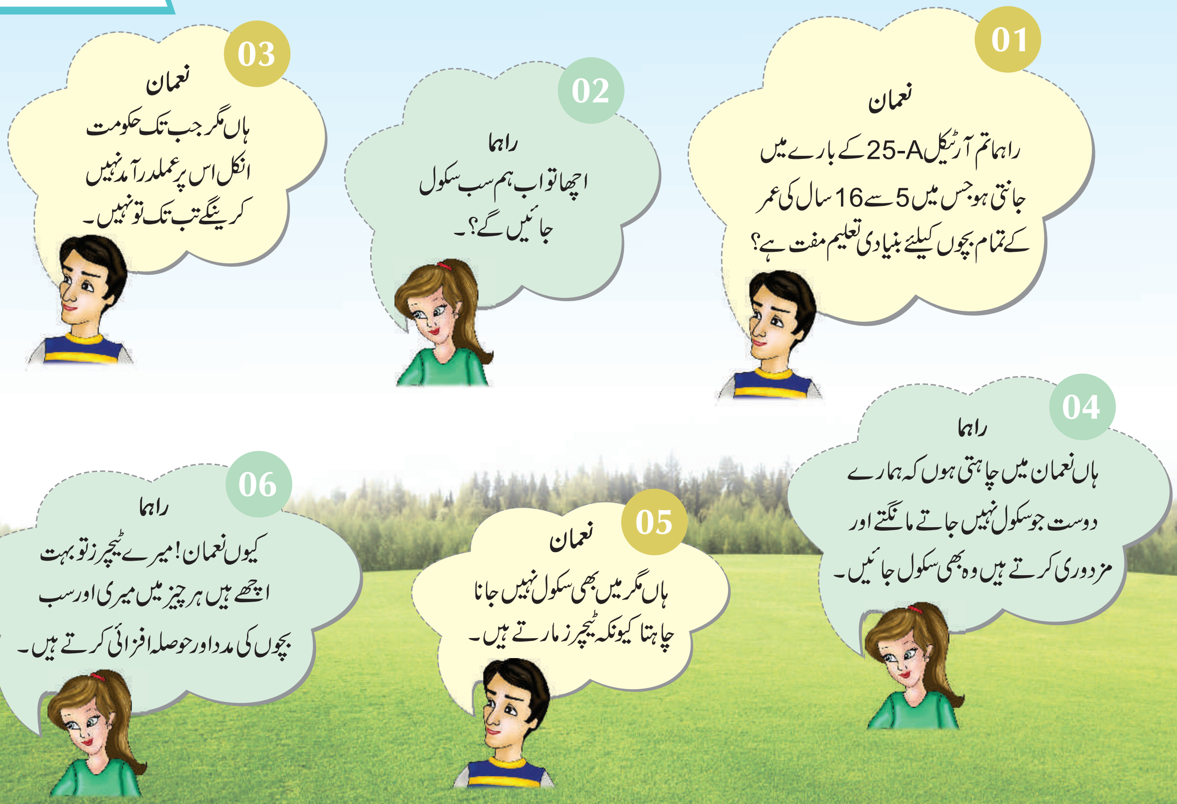

07
نعمان
اچھا مگر میرے ٹیچرز تو مارتے ہیں اور ہماری بات تک نہیں سنتے۔

08
راہما
افسوس! یہ ہی وجہ ہے کہ بچے ٹیچرز سے ڈر کر سکول چھوڑ دیتے ہیں۔

09
نعمان
ٹیچرز بہت بری طرح سے سزا دیتے ہیں۔

10
راہما
ان کو مار نہیں بلکہ پیار پر عمل کرنا چاہیے، ٹیچر کو پیار سے پڑھانا چاہیے۔ مارنا نہیں چاہیے۔

11
نعمان
میں چاہتا ہوں کہ وہ پیار سے پڑھائیں اور میں خوش ہو کر سکول جایا کروں۔

12
راہما
چلو تمہاری کتاب سے کہانی پڑھتے ہیں۔

13
نعمان
یہ لو میری کتاب!

14
راہما
اوہ! یہ تو پرانی کتاب ہے جو میں دو سال پہلے پڑھ چکی ہوں۔

15
نعمان
لیکن میرے لئے یہ نئی کتاب ہے۔

16
راہما
اچھا تو تم پرانا کورس پڑھ رہے ہو۔

17
نعمان
نہیں میرا کورس اچھا اور نیا کورس ہے۔

18
راہما
میرا یہ مطلب نہیں تھا میں نے یہ تم سے پہلے پڑھ لیا حالانکہ ہماری کلاس ایک ہی ہے۔

19
نعمان
ہم سب کا ایک جیسا کورس ہونا چاہیے۔

20
راہما
مگر ان بچوں کے بارے میں کیا خیال ہے جو مسلمان نہیں ہیں مگر پھر بھی عربی اور اسلامیات پڑھتے ہیں حالانکہ یہ دونوں ان کیلئے بہت مشکل ہیں۔

21
نعمان
ان کو بھی ان کی ضرورت اور مرضی کے مطابق کورس پڑھنے کی اجازت ہونی چاہیے۔

22
راہما
ہاں نعمان میں بھی ایسا چاہتی ہوں کہ سب اپنی اپنی مناسبت سے کورس پڑھیں۔ ہمارا کورس ہمیں اخلاقی تعلیمات سکھائے نہ کہ فرقہ اور رنگ کا امتیاز۔ ہم سب پر امن طریقے سے پرامن معاشرے میں رہیں۔

23
نعمان
ہاں راہما! ہم مل کر ان سب باتوں کیلئے آواز اٹھا سکتے ہیں۔

04
سفارش نمبر

بچہ کس عمر تک بچہ ہے؟

(بچے پارک میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں)

05
سفارش نمبر

مذہبی آزادی

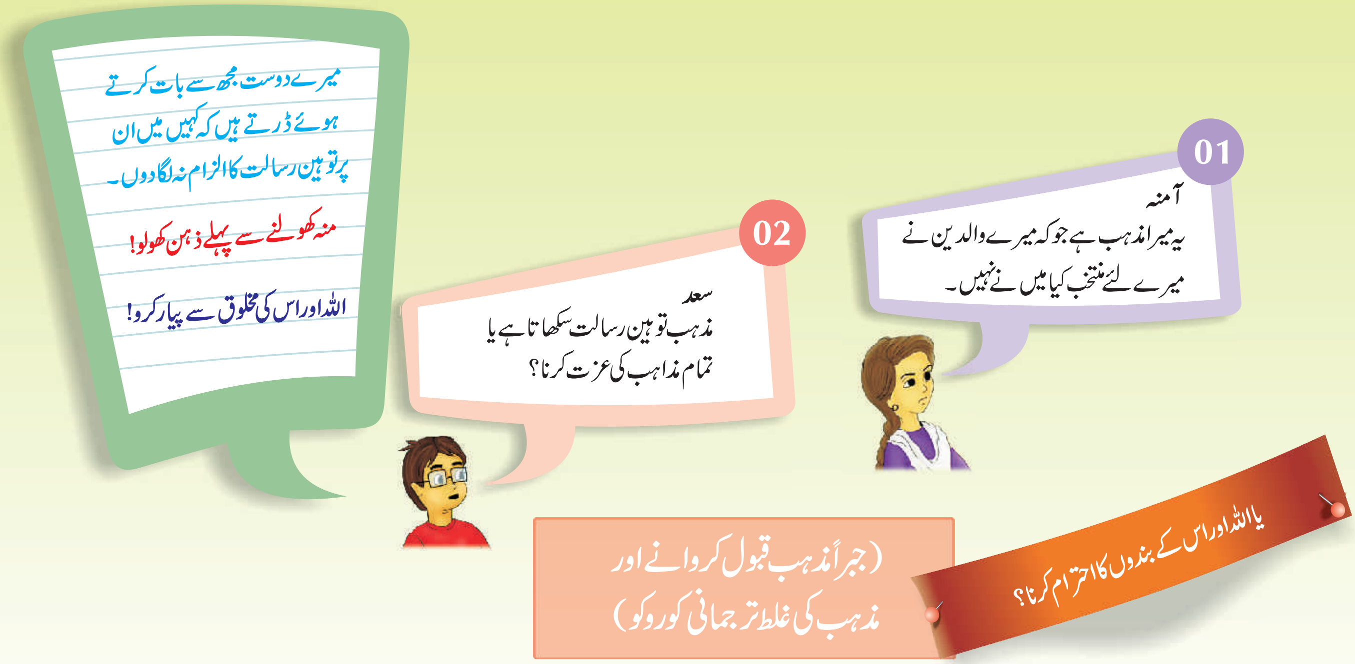

06
سفارش نمبر

صحت اور خوراک کا حق

07
سفارش نمبر

ماحولیاتی صحت

خوشگوار ماحول کیلئے ایک پودا ضرور لگائیں!

08
سفارش نمبر

نفسیاتی صحت

(عبیرہ غصے سے دروازہ مارتی ہے)

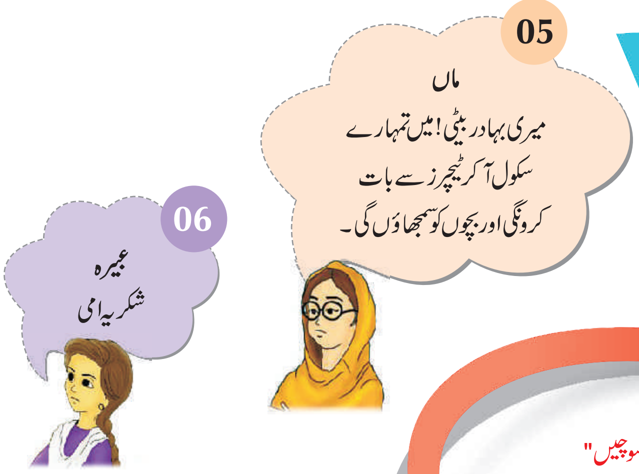

(بچوں کو نظر انداز کرنا ان کی شخصیت کو تباہ کرتا ہے اور بچے نفسیاتی مریض بن کر خودکشی کر لیتے ہیں)۔ نفسیاتی اور جذباتی صحت سے نظر اندازی بچے کی شخصیت کو برباد کرتی ہے حتیٰ کہ بچے کو خودکشی تک پہنچا دیتی ہے۔

09
سفارش نمبر

بچے کی بہترین دلچسپی

منظر نمبر 1

یونیورسل چلڈرن ڈے
(بچے خوش ہو رہے ہیں)

منظر نمبر 2

01
قاسم
میں اس کا باپ ہوں اس کی
رگوں میں میرا خون ہے میں
اسے اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا۔
02
اسماء
میں اس کی ماں ہوں اس کا
اچھے سے خیال رکھ سکتی ہوں۔
03
قاسم
میں اس کا خرچ اٹھا سکتا
ہوں اور میں اس کیلئے
سب کچھ کر سکتا ہوں۔
04
اسماء
اس وقت اس کی
ضرورت ممتا ہے
جو کہ میرے پاس ہے۔
05
(علی چلا کر بولا)
علی: چپ کریں آپ دونوں!
مجھ سے تو پوچھ لیں میں کس
کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔
جج
علی اپنی مرضی سے جس کے ساتھ رہنا چاہے گا رہے گا۔
بچے کی بہترین دلچسپی اس کا حق ہے۔
Judge

تحفظ کا حق

01
عاصم
میں سکول جانے سے ڈرتا ہوں
کیونکہ خوفناک درندے سکول میں
آ کر بچوں کو بم دھماکے کر کے
مار دیتے ہیں۔

02
عرفان
ہاں! اور اغواء کر کے خودکش
دھماکے کرواتے ہیں۔

03
عاصم
اور وہ بے گھر، سڑکوں پر
رہنے والے اور گھروں سے
بھاگ کر آنے والے بچے۔

04
عرفان
ہاں وہ بیچارے بچے سب سے
زیادہ خطرے میں ہیں جن کے
پاس نہ گھر ہے، نہ خیال رکھنے
کیلئے کوئی اپنا۔

05
عاصم
میں نے ٹی وی میں دیکھا کہ جب
جنگ ہوتی ہے تو لوگ گھر چھوڑ کر
آتے ہیں اور وسائل نہ ہونے کی
وجہ سے سڑکوں پر رہتے ہیں۔

06
عرفان
جی ہاں اور اغواء کار بچوں کو نشے
اور غلط کاموں میں لگا دیتے ہیں۔

07
عاصم
میری امی نے بتایا کہ انہوں نے
اخبار میں پڑھا ہے کہ اغواء کار بچوں کو اغواء
کر کے ان کے جسم کے حصے نکال
کر بیچ دیتے ہیں۔

08
عرفان
اوہ ہو۔۔۔کیا ان معصوم بچوں کو
بچانے کیلئے کوئی نہیں؟۔

09
عاصم
چائلڈ سویٹ ہومز، بحالی مراکز ایسے
بچوں کو اپنے پاس رکھتے ہیں جو رد کئے ہوئے
اور مہاجر ہوتے ہیں۔ وہ ان کا والدین
کی طرح خیال رکھتے ہیں۔

10
عرفان
میں نے سنا ہے کہ یہ ادارے بچوں
پر ذہنی اور جسمانی تشدد کرتے ہیں۔
ان سے غلط کام بھی کرواتے ہیں۔

11
عاصم
یہ بہت بری بات ہے پھر تو بیٹ مین،
سپر مین اور کمانڈر سیف گارڈ کو ایسی
جگہ جا کر ان پر نظر رکھنی چاہیے
تا کہ بچے محفوظ اور خوش رہیں۔

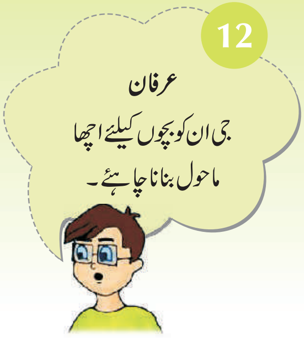

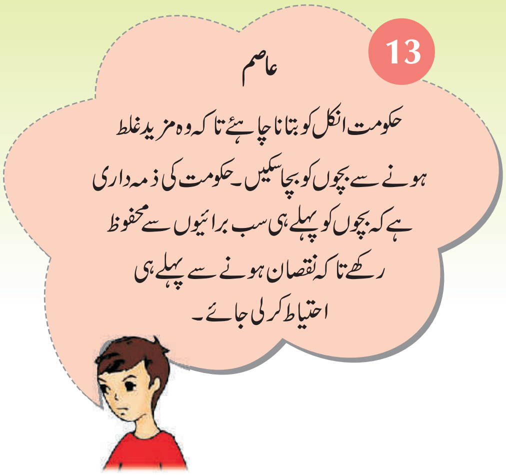

"ہر طرح کے تشدد کا

خاتمہ!

"سیکھنے اور عقلمندی کے بیج بوئیں
نہ کہ غصہ اور تشدد کے"

تشدد چاہے جسمانی ہو، گھریلو ہو، معاشی ہو یا جذباتی اور نسل یا جنس کی بنیاد پر، وہ نسلوں کی تباہی کا سبب بنتا ہے۔

11
سفارش نمبر

انصاف پر مبنی نظام

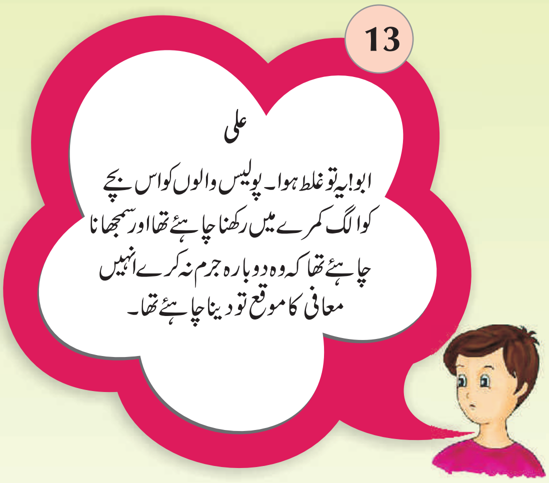
13
علی
ابو! یہ تو غلط ہوا۔ پولیس والوں کو اس بچے
کو الگ کمرے میں رکھنا چاہئے تھا اور سمجھانا
چاہئے تھا کہ وہ دوبارہ جرم نہ کرے انہیں
معافی کا موقع تو دینا چاہئے تھا۔

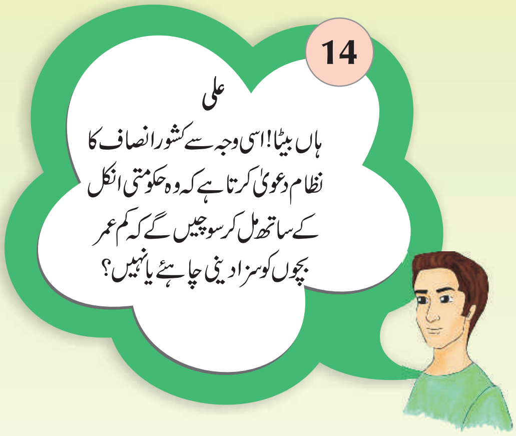
14
علی
ہاں بیٹا! اسی وجہ سے کشور انصاف کا
نظام دعویٰ کرتا ہے کہ وہ حکومتی انکل
کے ساتھ مل کر سوچیں گے کہ کم عمر
بچوں کو سزا دینی چاہئے یا نہیں؟

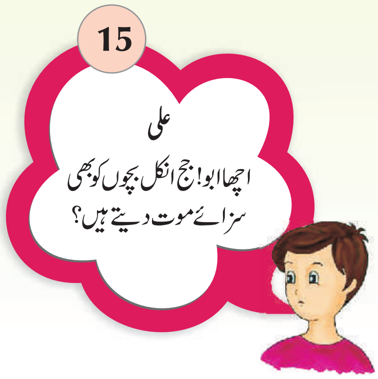
15
علی
اچھا ابو! جج انکل بچوں کو بھی
سزائے موت دیتے ہیں؟

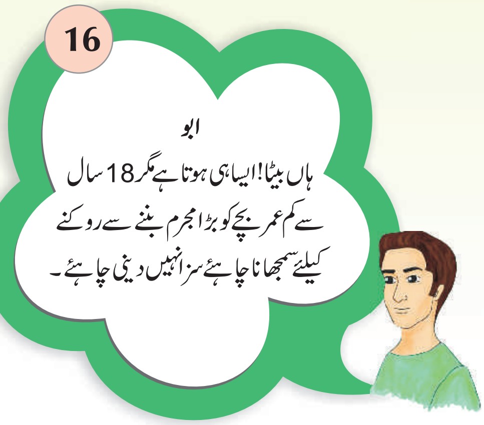
16
ابو
ہاں بیٹا! ایسا ہی ہوتا ہے مگر 18 سال
سے کم عمر بچے کو بڑا مجرم بننے سے روکنے
کیلئے سمجھانا چاہئے سزا نہیں دینی چاہئے۔

(بچوں کو جرائم پیشہ افراد کے ساتھ رکھنے کا نتیجہ)
(مجرموں کے ساتھ جیل میں رہنے والے بچے
مستقبل میں بہت بڑے مجرم بن جاتے ہیں)

سفارش نمبر 12

کم عمر بچوں کیلئے سزائے موت ختم کرو۔

حکمت اور تعلیم کا سبق دینا چاہیے۔

سفارش نمبر 13

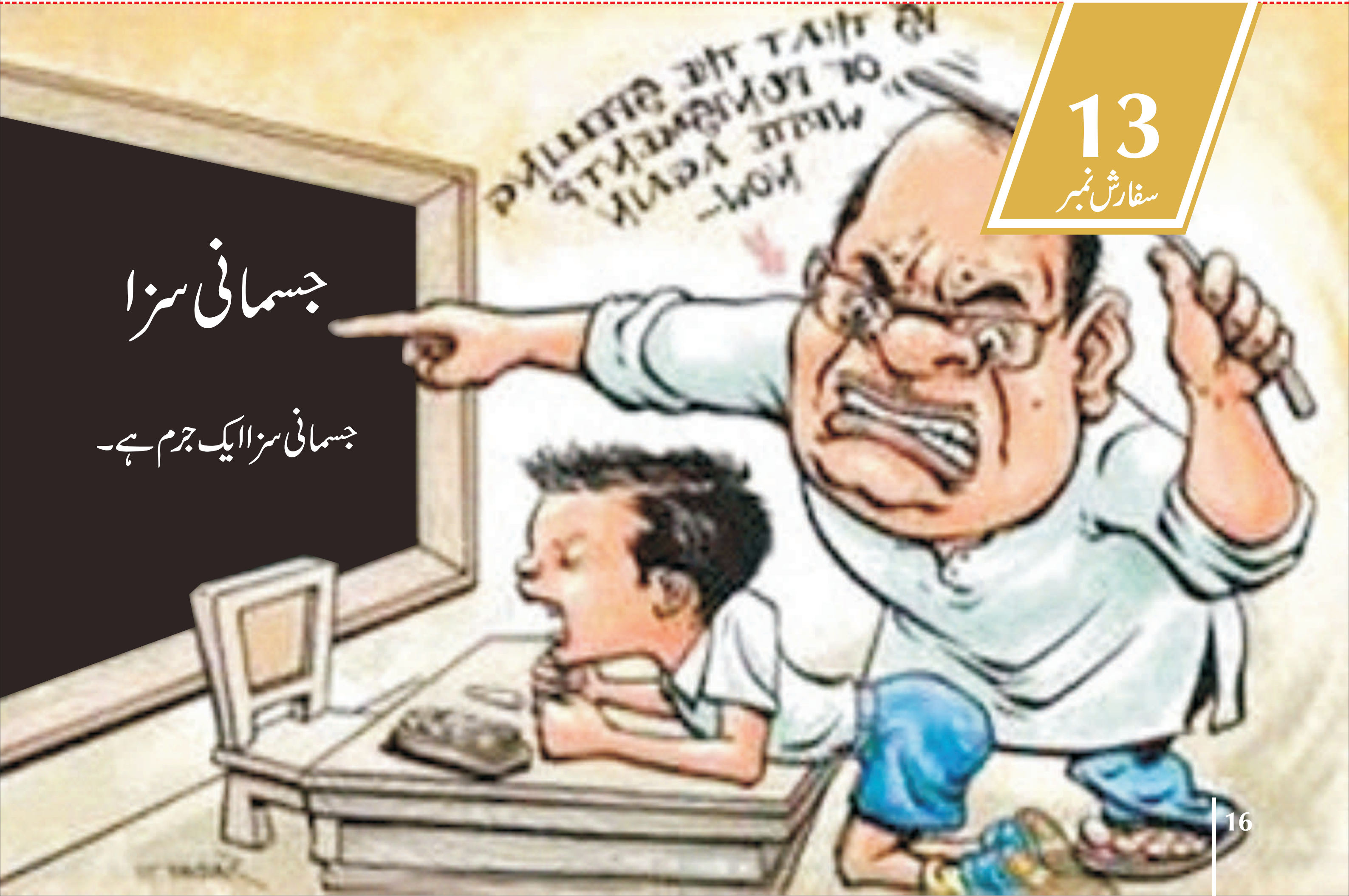

جسمانی سزا

جسمانی سزا ایک جرم ہے۔

14
سفارش نمبر

خاموشی توڑ دو

(منظر نمبر 1)

(منظر نمبر 2)

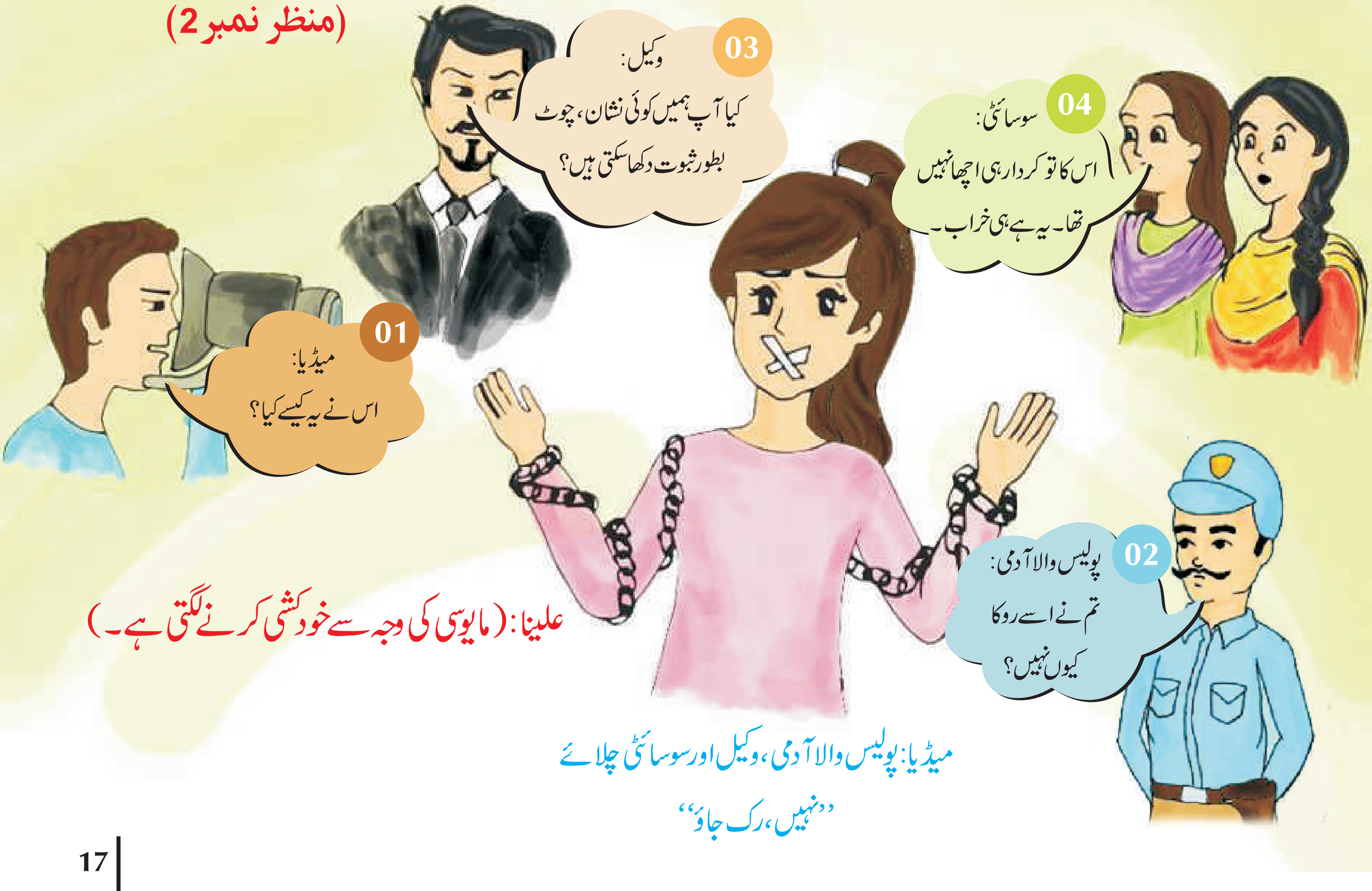

(منظر نمبر 3)

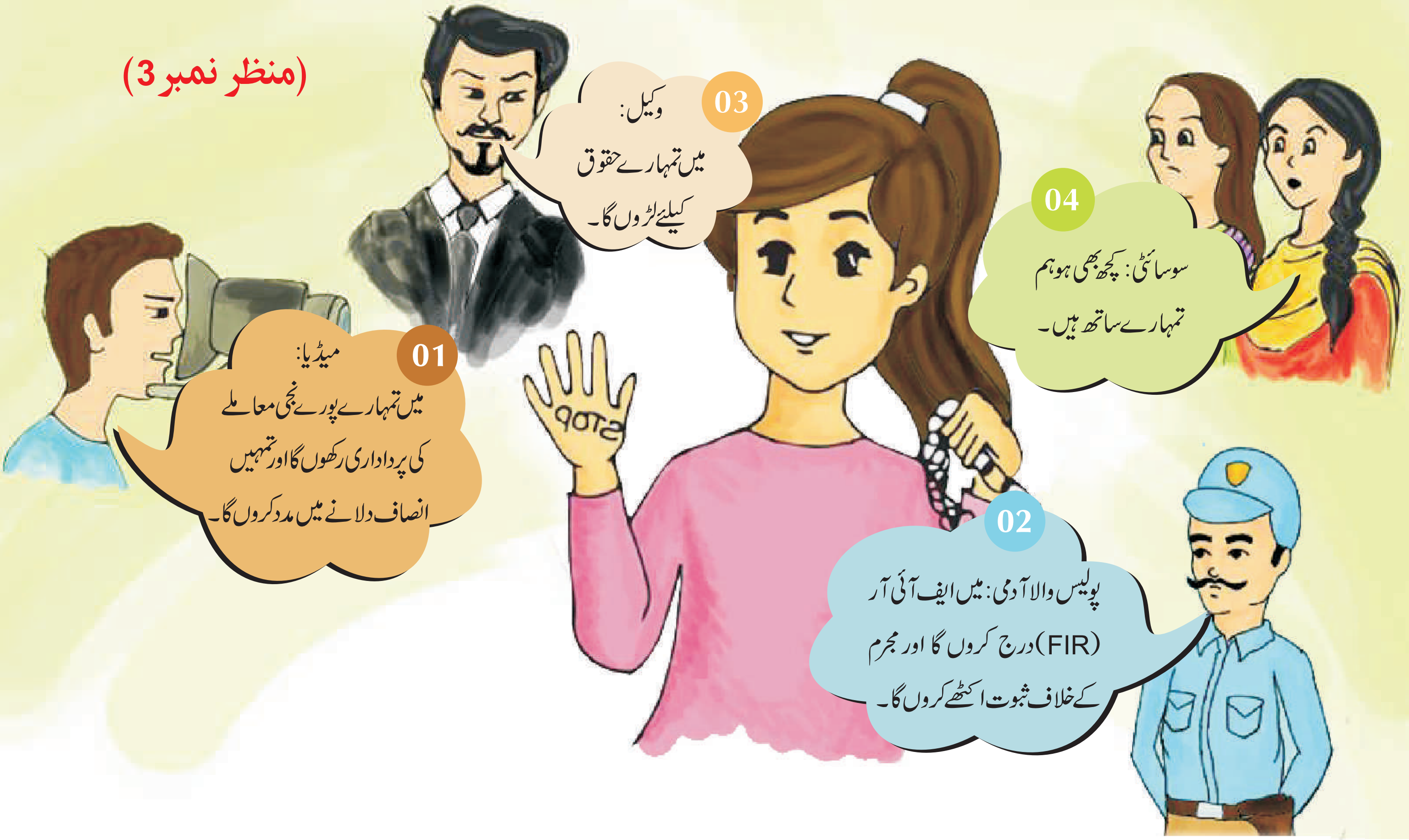

15
سفارش نمبر

جنسی تولیدی صحت کے حقوق کے حوالے سے صحیح معلومات کی فراہمی

ہر بچے کو اس کی جنسی تولیدی صحت کے بارے میں معلومات رکھنے کا حق ہے۔

16
سفارش نمبر

ہم ایک موثر اور پُر امن ماحول چاہتے ہیں

خوشیوں کو بحال کریں۔

ساز گار ماحول فراہم کریں۔

17
سفارش نمبر

جذباتی تشدد

پتھر اور چھڑی میری ہڈیاں توڑ دیں گے
مگر لفظوں کے زخم کبھی بھر نہیں سکتے۔

جذباتی تشدد کی علامات جانیں

کیونکہ اس کے اثرات باقی تشدد کی قسموں سے بدتر ہیں۔

18
سفارش نمبر

خصوصی بچے

(عادل اور اس کی بہن ہسپتال جا رہے ہیں)

(میں بھی اس دنیا میں موجود ہوں کیا مجھے بھی شمار کیا جاتا ہے؟) "میں بھی ہوں۔ میری بھی سنو۔ مجھے دنیا کی تصویر میں آنے دو۔ میرا بھی وجود اور زندگی ہے۔ میرے لئے بھی برابری اور انصاف یقینی بناؤ"

19
سفارش نمبر

بچوں کو اغواء کرنا

20
سفارش نمبر

سڑکوں اور گلیوں میں رہنے اور کام کرنے والے بچے

سڑکوں اور گلیوں میں رہنے اور کام کرنے والے بچے ریاست انکل سے بنیادی حقوق کا مطالبہ کرتے ہیں: بقا، صحت، تعلیم، خوراک اور رہائش کا حق۔

21
سفارش نمبر

چائلڈ لیبر

ایک فرشتہ جنت سے آیا۔

اس نے دیکھا بچے بھٹوں میں کام کر رہے ہیں۔
اور وہ بہت مایوس ہوا۔

پھر وہ سکول گیا جہاں بچے کتابیں خراب کر رہے ہیں
اور کاغذوں کے جہاز بنا کر اڑا رہے (وہ پھر مایوس ہوا)

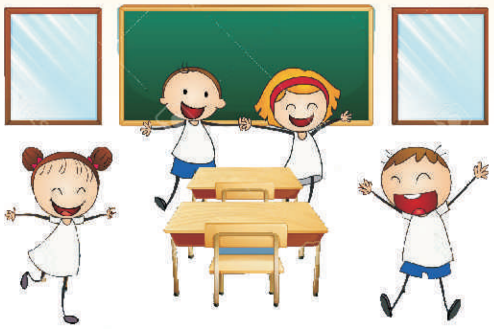

اس نے ایک بچے علی کو ڈھابے میں برتن دھوتے دیکھا۔
فرشتے نے اس بچے کے ایک دوست کو بھیجا
جو بچوں کی ہیلپ لائن نمبر کے بارے میں جانتا تھا
تاکہ وہ علی کو غلامی سے چھڑائے۔

بچے اس ہیلپ لائن پر کال کرتے ہیں ہیلپ
لائن والے جواب دیتے اور فوری اقدامات
کرتے ہیں۔ وہ بچوں سے کام کروانے
والے مجرم کو گرفتار کرتے ہیں۔

22
سفارش نمبر

متبادل دیکھ بھال

عادل بن سے ملتا ہے

یہ میرا نیا دوست ہے۔ یہ دوسرے ملک سے آیا ہے کیونکہ اس کے ملک میں امن نہیں جنگ ہے۔

01
بن
میں تعلیم صحت اور تحفظ چاہتا ہوں۔

02
عادل
ہم تمہاری مدد کرینگے کہ تم سویٹ ہوم یا فلاحی مرکز میں رہ سکو۔

03
بن
میں وہاں نہیں جاؤں گا کیونکہ میں پہلے ہی وہاں سے بھاگ کر آیا ہوں۔ وہ تشدد اور بہت برا سلوک کرتے ہیں۔

04
عادل
تم نے وہاں کسی کو بتایا؟

05
بن
میں نے وارڈن کو بتایا مگر اس نے بھی مجھ پر تشدد کیا اور میں بھاگ آیا۔

06
عادل
بن میں اپنے والدین سے پوچھ کر تمہیں گھر لے جاؤں گا اور ساتھ رکھوں گا اور ان سے کہوں گا کہ وہ تمہارے لئے کوئی محفوظ اور آرام دہ جگہ تلاش کریں تاکہ تم وہاں سکون سے رہ سکو۔

CRM National Secretariate: UGOOD
House # 594-B, Street 29, Sector G-10/2,
Islamabad - Pakistan.
Tell: +92-51-2353041-2 Fax: +92-51-2353040
www.crm.com.pk, info@crm.com.pk